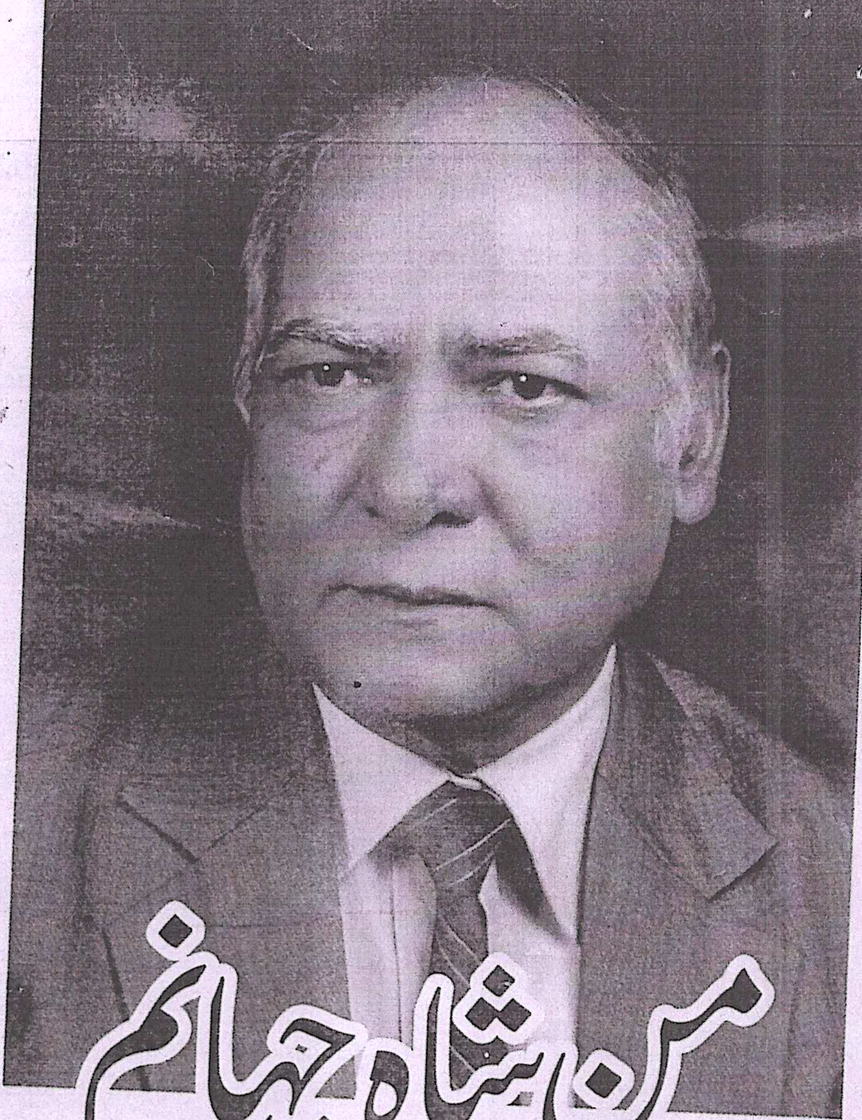

من شاہ جہانم

(نورالحسنین: فن اور شخصیت)

PRINCIPAL
Govt. College of Arts & Science
Aurangabad

مرتبین
خالد سیف الدین • ابوبکر رہبر • سید امجد الدین قادری

© جملہ حقوق بحق محمد وصیل، صدر وارثانِ حرف وقلم محفوظ ہیں۔

نام کتاب	:	من شاہِ جہانم
مرتبین وناشر	:	خالد سیف الدین، ابوبکر رہبر، سیّد امجد الدین قادری
پتہ	:	وارثانِ حرف وقلم، پلاٹ نمبر 60، موتی والا نگر، مقابل ایم جی اسپتال، اورنگ آباد۔431001 (مہاراشٹر)
صفحات	:	436
تعداد	:	1000
مطبع	:	ایچ ایس آفسیٹ پرنٹرس، دہلی
پروف ریڈنگ	:	ڈاکٹر اسود گوہر
سرورق	:	ٹیم عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی
زیر اہتمام	:	عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی

Man Shahe Janam
(A study of the Fiction and personality of Noorul Hasnain)
Edited by **Khalid Saifuddin, Abubaker Rahber, Syed Amjaduddin Quadri**
Edition : 2021 Pages: 436
Price: Rs. 550/-
ISBN : 978-93-90682-96-6

ملنے کے پتے

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اُردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔6	011-23260668
کتب خانہ انجمن ترقی اردو، جامع مسجد، دہلی	011-23276526
راعی بک ڈپو، 734، اولڈ کٹرہ، الہ آباد	+91 7905454042
ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ	+91 9358251117
بک امپوریم، اُردو بازار، سبزی باغ، پٹنہ۔4	+91 9304888739
کتاب دار، ممبئی	+91 9869321477
ہدیٰ بک ڈسٹری بیوٹرس، حیدر آباد	+91 9246271637
مرزا ورلڈ بک، اورنگ آباد	+91 9325203227
عثمانیہ بک ڈپو، کولکاتہ	+91 9433050634
قاسمی کتب خانہ، جموں توی، کشمیر	+91 9797352280

arshia publications
A-170, Ground Floor-3, Surya Apartment, Dilshad Colony, Delhi - 110095 (INDIA)
Mob:9971775969,9899706640 Email: arshiapublicationspvt@gmail.com

علاقۂ دکن (مراہٹواڑہ) کے عظیم سپوت

طنز ومزاح کے شہنشاہ

مجتبیٰ حسین کے نام

PRINCIPAL
Govt. College of Arts & Science
Aurangabad

ڈاکٹر نزہت پروین

ڈاکٹر نزہت پروین گورنمنٹ کالج اورنگ آباد میں شعبہ اردو کی صدر ہیں۔ تنقید ان کا میدان ہیں۔ ان کے بہت سارے مضامین اخبارات و رسائل کی زینت بن چکے ہیں۔

PRINCIPAL
Govt. College of Arts & Science
Aurangabad

نورالحسنین

'گڑھی میں اترتی شام' کے تناظر میں

ڈاکٹر نزہت پروین

''نورالحسنین'' ایک مجموعِ صفات شخص کا نام ہے۔ آپ بیک وقت افسانہ نگار، ناول نگار، ڈرامہ نگار، خاکہ نگار، مضمون نگار، تبصرہ نگار اور مقدمہ نگار بھی ہیں۔ مقدمہ نگاریوں کہ میں نے اب تک ان کے اتنے مقدمے پڑھے ہیں جتنے ان کے افسانے نہیں پڑھے۔ جناب کا یہ گوشہ ہنوز پسِ پردہ ہے اگر ان کی بازیافت کی جائے انھیں ترتیب دیا جائے تو ممکن ہے ''مقدماتِ حسنین'' کا ایک نیا باب کُھلے۔ آمدم بر سر مطلب یہاں مجھے نورالحسنین کی افسانہ نگاری پر اپنے خیالات کا اظہار کرنا ہے جو کہ ان کے افسانوی مجموعہ ''گڑھی میں اترتی شام'' پر مبنی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہاں نہ تجزیہ پیش کیا گیا ہے نہ تنقید، بلکہ چند سطور ہیں جو ان افسانوں کو پڑھنے کے بعد بے ساختہ تحریر ہو گئے ورنہ نورالحسنین جیسی قد آور شخصیت پر کچھ لکھنا من آنم کہ من دانم۔

''گڑھی میں اترتی شام'' نورالحسنین کے تیرہ افسانوں کا مجموعہ ہے۔ جن میں ''ایک زندہ کہانی'' پہلا افسانہ ہے۔ فن کار کے ذاتی و سماجی حالات کے ارد گرد اس کا تانا بانا بنا گیا ہے۔ کہانی کا ہیرو ایک ایسا ادیب ہے جو بیک وقت ادب سے، سماج سے، اپنے بیوی بچوں سے، اپنے ضمیر سے، اپنے آپ سے لڑ رہا ہے۔ وہ اپنی آنکھ سے

لیکن تمھارے اس نئے سویرے کی حقیقت کیا ہے؟ نئے اور پرانے کے درمیان صرف ایک رات ہی ہوتی ہے نا۔؟ (افق پر گرفت)

۳) ہم دونوں بظاہر سکّے کے دو رخ ہوتے ہیں۔لیکن ہماری حیثیت ایک سالم سکّے ہی میں ہونی چاہیے۔ (وصیّت)

۴) وہ تو بس جب بھی موقع پاتی ہیں ماضی کا آئینہ میرے چہرے پر چمکاتی رہتی ہیں۔ (روح سے لپٹی ہوئی آگ)

۵) وقت تیز دھوپ کو آہستہ آہستہ لپیٹ رہا تھا۔(روح سے لپٹی ہوئی آگ)

۶) ''تب تو تمھیں ناکامی ہوگی، کیونکہ شہریوں کے منہ میں زبان نہیں ہے،اور مسائل صرف درخواستوں میں بند ہیں۔۔۔۔''

''اور سردار۔۔۔۔۔۔۔؟'' میں نے فوراً سوال کیا تو وہ بولا،'' وہ رعایا کی زبان نہیں جانتا۔۔۔۔۔!!(آخری اسٹوری)

۷) ''عادل اور امین، وقت کے حدود سے بے نیاز ہوتے ہیں۔''

(سورج سوا نیزے پر)

نورالحسنین صاحب کے افسانوی مجموعہ ''گڑھی میں اترتی ہوئی شام'' کا بغائر مطالعہ کرنے پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ

اگر جاوید ناصر نورالحسنین کے افسانوں کو'' ایک آباد دنیا کی آباد کہانیاں'' کہتے ہیں تو سچ ہی کہتے ہیں۔

اگر عارف خورشید کہتے ہیں کہ'' نورالحسنین کا افسانہ زندگی ہے اور ان کی زندگی افسانہ۔۔۔تو بالکل غلط نہیں ہے۔

اور اگر میں کہوں کہ'' نورالحسنین کے افسانے زندہ ہیں'' تو شاید یہ بھی سچ ہی ہے۔اس لیے کہ یہ ایک اہلِ نظر قاری کا احساس ہے۔

☆☆☆

پروفیسر محمود صدیقی

رجسٹرار مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی اور ڈین فیکلٹی آف ایجوکیشن جیسے جلیل القدر عہدوں پر فائز پروفیسر محمود صدیقی اورنگ آباد کے قابل فخر سپوت ہیں۔انہوں نے زندگی کے سرد و گرم اور نشیب و فراز کا سفر بڑی ثابت قدمی اور خوش دلی سے طے کیا ہے جس میں آکاشوانی اورنگ آباد میں صداکاری بھی شامل ہے۔

PRINCIPAL
Govt. College of Arts & Science
Aurangabad
College of Arts & Science